روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۸۹ ہفتہ - ۱۸ - ربیع الاول - ۱۴۱۵ھ ' ۲۷ - ظہور ۱۳۷۳ ھش ' ۲۷ - اگست ۱۹۹۴ء

ہر ایک برکت آسمان سے اترتی ہے

تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا۔ مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے اترتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا کی راہ میں شجاع بنو۔ انسان کو چاہئے۔ کبھی بھروسہ نہ کرے کہ ایک رات مَیں زندہ رہوں گا۔ بھروسہ کرنے والا ایک شیطان ہوتا ہے۔ انسان بہادر بنے۔ یہ بات زور بازو سے نہیں ملتی۔ دعا کرے اور دعا کراوے۔ صادقوں کی صحبت اختیار کرے۔ سارے کے سارے خدا کے ہو جاؤ۔ دیکھو کوئی کسی کی دعوت کرے اور نجس ٹھیکرے میں روٹی لے جائے۔ اسے کون کھائے گا' وہ تو الٹا مار کھائے گا۔ باطن بھی سنوارو! ظاہر بھی درست کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص ۵۷۷ تا ۵۷۸)

ترقیات دعا کا اور زیادہ محتاج کردیتی ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دنیا میں دو قسم کی چیزیں ہمیں نظر آتی ہیں ایک تو وہ جو کچھ عرصہ کے بعد پرانی ہو جاتی ہیں اور انسان کی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر رہتی ہیں اس لئے آہستہ آہستہ ان کو چھوڑ دینا پڑتا ہے۔ دوسری وہ چیزیں ہیں جو ہمیشہ نئی کی نئی رہتی ہیں اور ہر زمانہ میں انسان کے استعمال میں آتی رہتی ہیں۔ ان کے چھوڑ دینے میں انسان کا اپنا نقصان ہوتا ہے اور جو انہیں چھوڑتا ہے گویا اپنی کامیابی کو چھوڑتا ہے کیونکہ وہ کبھی پرانی نہیں ہوتیں۔ جیسے کہ وہ انسان کی پیدائش کے وقت تھیں اور جس طرح کہ حضرت آدم کے وقت سے ان کی ضرورت تھی ویسے ہی موجودہ اور آئندہ زمانہ میں بھی ان کی ضرورت چلی جاتی ہے۔ مختلف عقائد اور مختلف خیالات بھی پرانے اور نئے ہوتے ہیں۔ کئی خیالات تھے جو کسی زمانہ میں بالکل نئے تھے اور لوگ ان کو نہایت ضروری سمجھتے اور کہتے تھے کہ ترقی انہی کے ذریعہ ہو سکتی ہے مگر آج انہی کو پرانے خیالات کہا جاتا اور لغو قرار دیا جاتا ہے تو جس طرح ظاہری اشیاء نئی اور پرانی ہوتی ہیں اسی طرح خیالات اور عقائد بھی نئے اور پرانے ہوتے رہتے ہیں پھر ان میں بھی یہی حال ہے کہ بعض عقائد اور خیالات ایسے ہیں کہ ہمیشہ ایک جیسے ہی رہتے ہیں اور کبھی پرانے نہیں ہوتے وہ دائمی صداقتیں ہوتی ہیں جن کو انسان کی صورت میں بھی جھوٹ قرار نہیں دے سکتا۔ اس قسم کی ہمیشہ نئی رہنے والی چیزوں میں ایک بڑی چیز دعا ہے۔ یہ کبھی پرانی نہیں ہوتی۔ کوئی زمانہ ایسا نہیں آیا کہ انسانوں نے کہا ہو کہ اب یہ ہمارے لئے مفید نہیں رہی کیونکہ پرانی ہو گئی ہے۔ یا اس لئے کہ نئے علوم' نئی ایجادیں اور نئے اصول نکل آتے ہیں اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ یہ کبھی پہلے کسی زمانہ میں ہوا ہے نہ اب ہے اور نہ آئندہ ہو گا کہ لوگ دعا سے مستغنی ہو جاویں بلکہ جتنا انسان ترقی کرتا جائے گا اتنا ہی زیادہ دعا کا محتاج ہو گا۔ بہت لوگوں نے اس بات کو سمجھا نہیں کہ علوم وفنون کی ترقی انسانی اعمال کی ترقی اور زیادہ دعا کا محتاج کر دیتی ہے۔

(از خطبہ ۱۶- جون ۱۹۱۶ء)

ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ملک عنایت اللہ صاحب صدر جماعت حلقہ گارڈن ٹاؤن لاہور بقضائے الٰہی ۲۳- اگست کی صبح بعمر ۷۳ سال وفات پاگئیں۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں اسی روز بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صوفی محمد اسحاق صاحب نے دعا کروائی۔ آپ حضرت مولانا محمد سلیم صاحب فاضل سابق مربی سلسلہ احمدیہ (آف کلکتہ) کی ہمشیرہ تھیں۔ حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری کی بھاوجہ اور مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب نائب ناظر مال صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی ممانی اور خوشدامنہ تھیں۔

آپ قادیان میں جاری ہونے والی مشہور دینیات کلاس کی ابتدائی طالبات میں شامل تھیں۔ اور اپنی زندگی میں کثیر التعداد احمدی اور غیر از جماعت بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا شرف پایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

ولادت

○ مکرم حافظ فرید احمد خالد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۱-۸-۹۴ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت شرجیل احمد خالد نام عطا فرمایا ہے۔

نومولود وقف نو میں شامل ہے جو مکرم حمید احمد خالد صاحب انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ کا پوتا اور حضرت میاں محمد عبداللہ رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ کا پڑپوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے

توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مردہ نہ ہونے دو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۷- ظہور ۱۳۷۳ ہش ۲۷- اگست ۱۹۹۴ء

چلے چلو

بچہ پاؤں پاؤں چلنے لگتا ہے تو کبھی ادھر گرتا ہے کبھی ادھر گرتا ہے لیکن کوشش یہی کرتا ہے کہ چلتا ہی رہے۔ گرتا ہے تو ماں بھی واری صدقے جاتی ہے اور بچے کو گود میں اٹھا کر کہتی ہے۔ گر گیا ہے۔ چوٹ لگی ہے۔ اور اسے سہلانے لگتی ہے۔ بچہ ماں کی ہمدردانہ باتیں سن کر رونے لگتا ہے۔ جیسے واقعی اسے چوٹ لگی ہے اور درد بھی ہو رہا ہے۔ کبھی ماں اس کے برخلاف بات کرتی ہے اور کہتی ہے گر گیا ہے کوئی بات نہیں یہ گرنا تو نہیں یہ تو چھلانگ لگائی ہے۔ میرا بیٹا تو بڑا بہادر ہے ایسی چھلانگیں لگاتا ہی رہتا ہے اور بچہ جلدی سے پھر چلنے لگتا ہے۔

دونوں باتیں ماں کی ماما کا اظہار ہیں۔ وہ بچے سے پیار کرتی ہے اسے گرتا دیکھ کر سمجھتی ہے چوٹ لگی ہوگی اور کبھی اسے حوصلہ دلانے کے لئے چوٹ کا ذکر ہی نہیں کرتی بلکہ کہتی ہے چھلانگ لگائی ہے یہ دونوں باتیں انسانی فطرت کا خاصہ ہیں لیکن جیسا کہ ہم سب سمجھ سکتے ہیں دوسری بات کہ چھلانگ لگائی ہے بچے کو تکلیف برداشت کرنے کا عادی بناتی ہے اور اسے بہادر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ اور یہ بات صرف بچوں کے ساتھ نہیں ہوتی بڑی عمر کے لوگوں کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوتا ہے۔ وہ بھی چلتے ہیں اور کبھی ادھر گرتے ہیں اور کبھی ادھر گرتے ہیں اگرچہ ان کا چلنا ویسا تو نہیں جیسا بچوں کا ہوتا ہے اور ان کا گرنا بھی ویسا نہیں ہوتا جیسا بچوں کا۔ لیکن اس میں کیا شک کہ وہ اپنے معیار پر چلتے ہیں اور اپنے معیار پر ہی گرتے ہیں ان کے گرنے پر یہ بھی کہا سکتا ہے کہ گرا ہے چوٹ لگی ہے۔ اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ گرا ہے لیکن یہ گرنا تو چھلانگ لگانے کے مترادف ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ گرنا جسے ناکامی بھی کہا جا سکتا ہے کسی بڑی کامیابی کا پیش خیمہ بن جاتا ہے گویا اس کا گرنا ایسی چھلانگ ہوتی ہے جو اسے بہت آگے لے جاتی ہے۔

اگر ہم اپنی ناکامی پر ہمدردی کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھنے لگیں کہ یہ ناکامی نہیں بلکہ آگے بڑھنے کا ذریعہ ہے۔ چھلانگ ہے جو ہمیں بہت دور تک آگے لے جائے گی تو یقیناً کامیابیاں تو کامیابیاں ہی ہماری ناکامیاں بھی کامیابی بن جائے گی بلکہ تجربہ کو سامنے رکھتے ہوئے بہت بڑی کامیابی بن جائے گی۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم زندگی کا یہی فلسفہ اپنائیں کہ ہر ناکامی میں کامیابی پوشیدہ ہے۔ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں اور ہر گرنے کو چھلانگ سمجھیں۔ ناکامی کے بعد ہاتھ توڑ کر اور حوصلہ چھوڑ کر بیٹھ رہنے کی بجائے آگے بڑھیں اور چھلانگیں لگاتے ہوئے کہیں سے کہیں نکل جائیں۔ خدا کرے کہ ہم ایسا کر سکیں۔ یہی ہماری فطرت کے بہتر زاویہ کا تقاضا ہے۔

یہ وقت وقتِ سفر ہے ہمارے ہمسفرو
تم اپنے شوقِ فراواں کے ساتھ، چلتے چلو
جو ہونا ہے ہو کر رہے گا ہونے دو
ہر ایک "روڑے" کے سینے پہ مونگ دلتے چلو

ابوالاقبال

○

جب اپنے دل کے شہر میں چلنا پڑا مجھے
اک کشمکش کی آگ میں جلنا پڑا مجھے

میں تھا شریک ترکِ تعلق کی رسم میں
اس کی نظر کے ساتھ بدلنا پڑا مجھے

اس کی محبتوں کے تقاضے عجیب تھے
اس کی توقعات میں ڈھلنا پڑا مجھے

پھر ایک آگ روح کے اندر جلی کہیں
پھر دل کے ساتھ ساتھ پگھلنا پڑا مجھے

کل پھر ہُوا تھا تیری جدائی کا تذکرہ
پھر موضوعِ سخن کو بدلنا پڑا مجھے

جن کا ہر ایک لفظ ہے اک غم کی داستاں
اب ان کہانیوں سے بہلنا پڑا مجھے

جب خواب میری آنکھ میں سونے لگے تو پھر
شب کے حصار میں سے نکلنا پڑا مجھے

آصف محمود باسط

تقویٰ اس بات کا نام ہے کہ جب وہ دیکھے کہ میں گناہ میں پڑتا ہوں تو دعا اور تدبیر سے کام لیوے ورنہ نادان ہوگا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ ایک مشکل اور تنگی سے نجات کی راہ اس کے لئے پیدا کر دیتا ہے۔ متقی درحقیقت وہ ہے کہ جہاں تک اس کی قدرت اور طاقت ہے وہ تدبیر اور تجویز سے کام لیتا ہے۔

خدا تعالیٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے (-) دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے۔ پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہوگی۔

یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں ایک پاک تبدیلی پیدا کر لینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۲۵

برائیونیا کی علامات' ٹائیفائیڈ کا نسخہ' سر درد کی دوائیں

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہومیو پیتھی کلاس مورخہ ۱۲- جولائی میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۱۲ جولائی- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۲۵ میں بعض ہومیو پیتھک ادویات کے بارے میں بتایا۔

برائیونیا: BRYONIA حضرت صاحب نے فرمایا برائیونیا کی کھانسی حرکت سے اور شور سے بڑھتی ہے۔ اس میں بیلاڈونا والی علامات دکھائی دیتی ہیں لیکن بیلاڈونا میں جو اچانک پن ہوتا ہے وہ اس میں نہیں ہوتا۔ اس کی علامتیں آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہیں۔ ہر قسم کی آواز اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ایسا مریض آنے جانے والوں کو پسند نہیں کرتا اور بد تمیزی کی حد تک اظہار کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے کیمو ملا Chamomilla دی جائے۔ مریض بے حد غصہ اور چڑچڑے پن کا اظہار کرتا ہے۔ اگر دائیں طرف کے پھیپھڑے میں نمونیہ یا سر درد ہو تو ایسے مریض کو بالکل نہ بلایا جائے۔ اگر نہ بلائیں تو اس پر غنودگی طاری ہوگی یا بے ہوشی بھی ہو جائے گی۔ مریض کی گدی اور ماتھے میں سر درد ہوتا ہے۔ اس کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اکثر پیاس کی شدت ہوتی ہے جیسے بھڑکی لگی ہو۔ بہت ٹھنڈا پانی پی کر ہی سکون آتا ہے۔ تاہم بعض دفعہ پیاس بالکل غائب ہوتی ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب معدے میں انفلیمیشن ہو۔ منہ صبح کے وقت بالکل خشک ہوتا ہے۔ مگر پیاس نہیں ہوتی۔ یہ جیل سیمیئم Gelsemium کی علامت ہے۔

چڑچڑاپن برائیونیا کے علاوہ کیمو ملا اور نکس وامیکا میں بھی ہوتا ہے۔ نکس وامیکا برائیونیا کا انٹی ڈوٹ ہے۔ کانوں میں خرابی کے نتیجے میں چکر آتے ہیں۔ حرکت سے بھی چکر آتے ہیں۔ جہاز میں سفر سے متلی ہوتی ہے۔

کالے موتیا پر بھی برائیونیا کا اثر ہے۔ ہر قسم کی جھلیوں پر اور اعصاب پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جیل سیمیئم ۲۰۰ اور کلکیریا فاس اور کالی فاس بہت مفید ہے۔ اگر پیاس نہ ہو تب۔ اگر پیاس ہو تو جیلسیمیئم کی جگہ برائیونیا دیں۔ ان دونوں کو آپس میں ادل بدل کر دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

جیل سیمیئم سر درد کی بھی چوٹی کی دوا ہے۔ ایسا سر درد جسے گرمی سردی کا اثر نہ ہو۔ برائیونیا کا سر درد لازماً کسی ایک خاص حصے یعنی گدی' آنکھوں' ماتھے میں ہوتا ہے۔ آنکھوں میں ہو تو بہت شدید ہوتا ہے اس کا تعلق وجع المفاصل چھوٹے جوڑوں کے درد یعنی گاؤٹ سے ہے۔ جیل سیمیئم میں سر درد عموماً سارے سر میں ہوتا ہے اس پہلو سے اسے جانچنا کوئی مشکل نہیں۔ جیل سیمیئم کے درد کی وجہ کسی شخص کے اوقات کی بے قاعدگی سے ہے۔ مثلاً رات کو چار گھنٹے سونے کی عادت ہے تو پانچ گھنٹے سویا رہے۔ یا زیادہ سونے کی عادت ہے تو نیند کا کم وقت ملے۔ ناشتہ خاص وقت پر کرنے کی عادت ہو اور ناشتہ وقت پر نہ ملے۔ یا چائے کی عادت پوری نہ ہو۔ اعصاب کی تیزی اس کو محسوس کرتی ہے۔ برائیونیا کا ایسے سر درد سے کوئی تعلق نہیں۔

برائیونیا کا سر درد عموماً جوڑوں کے درد یا معدے کی خرابی یا بخار کی وجہ سے' مثلاً ملیریا یا ٹائیفائیڈ میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہذیان ہوتا ہے جو عموماً ٹائیفائیڈ میں ہوتا ہے۔

ہائیوسمیس Hyoscyamus کا ہذیان زیادہ Violent (تشدد) ہوتا ہے۔ سلفر اور بیلاڈونا میں بھی ہذیان ہے۔ بخاروں کے TOXIN کے نتیجے میں یہ ہذیان پیدا ہوتا ہے۔ اس وقت سر درد کی اگر پہچان ہو جائے تو علاج آسان ہوتا ہے۔

بیلاڈونا میں اچانک سر درد ہوتا ہے۔ سر اور چہرے پر خون کی تمتاہٹ ہوتی ہے۔ بیلاڈونا میں خوف نہیں ہوتا۔ اس میں ہذیان میں تشدد ہے۔ مارنا' قتل کرنا' غصے سے باتیں کرنا۔ اگر پورا پاگل پن ہو تو ایسے مریض کو قابو میں کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ سب بیلاڈونا کی علامات ہیں۔

ہائیوسائمس میں گند بکنے کی علامات ہوتی ہیں۔ ایسا مریض اگر بچی ہو اور ماں باپ بہن بھائی پاس ہوں تو سخت مشکل ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر کو مریض کے عزیزوں کو بتانا پڑتا ہے کہ مریضہ کا کردار خراب نہیں ہے۔ یہ بیماری ہے۔ اس سے نسلی اعضاء میں خرابی ہوتی ہے۔

کینتھرس Cantharis میں نسلی اعضاء میں شدید جلن ہوتی ہے۔ پیشاب جل کر آتا ہے۔ اس کی ایک خاص پہچان یہ ہے کہ مریض چٹکیوں سے کپڑے لباس یا چادر کو چٹتا ہے۔ جسم کو نہیں۔

ٹائیفائیڈ کا نسخہ ٹائیفائڈ میں اگر صحیح علاج تجویز نہ کر سکیں تو محفوظ طریق یہ ہے کہ ایسی دوائیں استعمال کرائیں جو کچھ نہ کچھ ٹائیفائیڈ میں فائدہ دیتی ہیں۔ اس کا روٹین کا نسخہ جاننا بہت ضروری ہے۔ غریب ملکوں اور افریقہ میں ٹائیفائیڈ بہت ہوتا ہے۔ ملیریا بھی ٹائیفائیڈ میں بدل جاتا ہے اس کا نسخہ یہ ہے۔

فیرم فاس Ferrum Phox 6x

کالی فاس Kali Phos 6x

ملا کر بار بار دیں۔ اس کے علاوہ

پائیروجینم Pyroginum 200

ٹائیفائیڈینم Typhoidinum

دن میں تین دفعہ۔ پھر ایک دو دفعہ دن میں۔ پھر جب تک بخار ٹوٹ نہ جائے ایک دفعہ دن میں دیں۔ پھر بخار ٹوٹنے کے بعد۔ سلیشیا اس کے ساتھ مکس نہ کریں۔ کالی میور کی ضرورت نہیں۔ یہ عمومی نسخہ ہے۔ اگر ایک علامت پتلے بدبودار خوفناک تعفن کے دست آئیں اور منہ سے بھی بدبو ہو مگر ویسے کوئی تکلیف نہ ہو تو

بپٹیشیا Beptisia 200

دن میں دو تین دفعہ دیں۔

بپٹیشیا کے گندے خوفناک مادے دماغ پر اثر کرتے ہیں۔ غنودگی ہوتی ہے۔ دماغ ماؤف سا ہوتا ہے۔ گلے میں درد کا احساس نہ ہو مگر گلے میں سخت انفیکشن ہو۔ گلا کھایا گیا ہو۔ مریض ہذیان کی بجائے غنودگی میں ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے Toxin میں کوئی Depressent ہے۔ ایسی صورت میں بپٹیشیا ۳۰ استعمال کرائیں۔

برائیونیا اس میں ہونٹوں پر پپڑیاں بننا۔ مریض اکھیڑتا ہے تو خون بہنے لگتا ہے۔ خشکی بہت ہے۔ برائیونیا کا مریض شفا پاتا ہے تو کھلے پسینے آتے ہیں۔ کھلا پسینہ اس مریض کے لئے رحمت ہے۔ اخراجات کا رکنا برائیونیا کے مریض کے لئے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جاری ہونا آرام دہ ہوتا ہے۔

برائیونیا جگر کے کینسر میں بھی مفید ہے۔ ہڈیوں کے کینسر میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ عورتوں کے لئے Ovary کی تکلیف۔ بریسٹ میں گٹھلیاں' کینسر کی ہوں یا نہ ہوں اگر گٹھلیوں میں سختی پائی جائے تو سب سے پہلے برائیونیا استعمال کرائیں۔ اس کی ایک اور علامت جھٹکے لگنا ہے۔ دائیں طرف کے اعصاب کو جھٹکے لگتے ہیں۔ جب اس کا دماغ پر اثر ہو جائے تو خطرناک حالت ہو جاتی ہے۔ جسم کی ایک سائڈ جھٹکے دینے لگتی ہے۔ تشنج ہوتا ہے۔ سانس کی نالی میں بھی تشنج ہوتا ہے۔ عموماً بچے ایسے مرض میں فوت ہو جاتے ہیں۔ برائیونیا اور ہیلے بورس نائیجر Helleborus Niger دائیں طرف کے جھٹکوں کے لئے دیں۔

ایکٹیا ریسی موسا Actea Racemosa سمی سی فیوگا Cimicifuga اور برائیونیا میں فرق یہ ہے کہ برائیونیا میں جس طرف لیٹے اس طرف کو آرام ملتا ہے۔ جس طرف دبا دیں حرکت میں کمی آنے سے آرام آتا ہے۔ اس لئے برائیونیا کا مریض۔ دائیں طرف کے پھیپھڑے کا مریض دائیں طرف لیٹا نظر آئے گا۔ سوتے میں بھی جھٹکا لگتا ہے۔ بہت تنگ کرنے والی تکلیف ہے ساری رات نیند خراب ہوتی رہتی ہے۔ آنکھ لگتے ہی جھٹکا لگتا ہے۔ اس میں برائیونیا مفید ہے اور بھی ادویہ ہیں۔

گرنڈیلیا Grindelia چھوٹی طاقت ۳۰ میں دیں تو اثر کرتی ہے۔ ون ایکس اور تھری میں بھی۔ بعض دفعہ چند دن نہ سونے کی وجہ سے پاگل پن کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ برائیونیا میں یہ کیفیت نہیں ہوتی۔

بعض امراض تیزی سے آتی ہیں اور تیزی سے چلی جاتی ہیں۔ بعض دس بیس سال تک چلتی ہیں۔ دمہ' ذیابیطس ساری عمر کی بیماریاں ہیں۔ یہ حقیقی مزمن بیماریاں ہیں۔ برائیونیا ایسی نہیں۔ یہ آہستہ آہستہ بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ اس میں گلینڈز کا خراب ہونا کاسٹیکم Causticum سے ملتا ہے۔ رفتار آہستہ مگر مسلسل خرابی کی طرف مائل ہوتی ہے۔ برائیونیا میں ایسی ہی بات ہے۔ جسم میں ہیئتی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ برائیونیا۔ آرنیکا کے حوالے چوٹوں' خون کے جمنے کی دوا ہے۔ اگر کرانک میں ہو تو آرنیکا کی تکلیف مثلاً

باقی صفحہ ۷ پر

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

لجنہ کالم

غرض مختلف قسم کے بہانے لوگوں نے ایجاد کرلئے ہیں تاکہ شریعت کی پابندیوں سے آزاد ہو جائیں۔ آخر کون سی دنیوی ذمہ داریاں تھیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ پر نہ تھیں۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ دنیا کے تمام کاموں سے قریباً فارغ ہو کر دین کے کاموں میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ وہ زمیندار تھے مگر بہت کم زمینداری کرتے تھے۔ وہ تاجر تھے مگر بہت کم تجارت کرتے تھے۔ سال میں چار پانچ لڑائیاں انہیں لڑنی پڑتی تھیں۔ اور ایک ایک لڑائی کے لئے بعض دفعہ پندرہ پندرہ بیس بیس دن سفر کرنا پڑتا تھا۔ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر دشمن سے جنگ کرنے والے صحابہؓ کون تھے؟ وہی تاجر اور وہی زمیندار تھے جن کی معاش کا دارومدار ہی تجارت اور زمینداری پر تھا۔ مگر باوجود اس کے جب بھی خدا کی طرف سے آواز آتی وہ فوراً اپنے تمام کاموں کو چھوڑ کر جہاد کے لئے روانہ ہو جاتے۔ جہاد پر ان کو جتنا وقت صرف کرنا پڑتا تھا اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ سال میں ان کو چار پانچ لڑائیاں لڑنی پڑتی تھیں۔ اور ہر لڑائی پر سفر سمیت دو تین ہفتہ یا اس سے بھی زیادہ وقت لگ جاتا۔ اس سے تم سمجھ سکتی ہو کہ دنیا کے کاموں کے لئے ان کے پاس کتنا وقت بچتا تھا۔ مگر باوجود اس کے کہ دنیا کی ذمہ داریاں ان پر بھی تھیں۔ ان کے بھی اہل و عیال تھے۔ ان کی بھی بیویاں اور بچے تھے۔ اور باوجود اس کے کہ ان کا بہت سا وقت جبری طور پر لے لیا جاتا تھا۔ پھر بھی وہ نماز روزہ کی پابندی میں لگے رہتے تھے۔ میں احمدی خواتین سے کہتا ہوں کہ تم نے نئے سرے سے یہ عہد کیا ہے کہ ہم (دین حق) کو دوبارہ زندہ کریں گی۔ اگر یہ عہد صاحب ایمان کا ہے' منافقانہ نہیں۔ تو تمہیں اس عہد کے مطابق اپنی ساری زندگی ڈھالنی پڑے گی۔ ہمارا دین پہلے ہی دشمنوں کی نگاہ میں زیر الزام ہے۔ یہ پہلے ہی دشمنوں کے تیروں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ یہ پہلے ہی ہزاروں قسم کے مطاعن اور اعتراضات کا ہدف بنا ہوا ہے۔ اگر تم نے بھی کمزوری دکھائی تو تم (دین حق) کو اور زیادہ بدنام کرنے والی ہو گی۔ اگر تم واقعہ میں دینی تعلیم پر عمل نہیں کر سکتیں تو بجائے اس کے تم دین حق کے لئے بدنامی کا موجب بنو۔ تمہارے لئے بہت بہتر ہے کہ تم اس سلسلہ کو چھوڑ دو۔ لیکن اگر واقعہ میں تمہیں یقین پیدا ہو چکا ہے کہ یہ سلسلہ سچا ہے اور تم رسمی طور پر نہیں بلکہ حقیقی طور پر سمجھتی ہو کہ خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی صداقت کو تم نے دیکھ لیا اور سمجھ لیا ہے اور اس پر ایمان رکھنا تمہاری نجات کے لئے ضروری ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم سلسلہ کی بدنامی کا موجب نہ بنو۔ بلکہ اپنے ایمان اور اپنے عمل اور اپنی قربانیوں اور اپنی للّٰہیت کے ثبوت کے ساتھ دینی زندگی کا وہ نمونہ پیش کرو۔ جس کو دیکھ کر ہر شخص اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے کہ اس کاروباری زمانہ میں بھی جب دین پر دنیا کو مقدم کیا جارہا ہے۔ دین پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کا کوئی حکم ایسا نہیں جو انسان کے لئے بوجھ کا رنگ رکھتا ہو۔

مجھے تعجب آتا ہے بعض یہاں کے احمدیوں پر کہ انہیں سالہا سال اس سلسلہ میں شامل ہونے پر گزر گئے مگر ابھی تک وہ دینی احکام پر عمل کرنے میں سستی سے کام لیتے ہیں اور ان کی روحانیت پر ایک جمود کی سی کیفیت طاری ہے۔ اس کے مقابلہ میں بعض یورپین احمدی ایسے ہیں جنہیں اس سلسلہ میں شامل ہوئے گو ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا ہے مگر اس جوش اور اس اخلاص کے ساتھ دینی احکام پر عمل پیرا ہیں کہ ان کو دیکھ کر انتہائی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ حالانکہ یہاں کا احمدی اس ماحول میں نہیں رہتا جس ماحول میں ایک یورپین احمدی رہتا ہے۔ مگر باوجود اس کے کہ وہ ایک ایسے ماحول میں رہتا ہے جو دینی روح سے کوسوں دور ہے۔ پھر بھی وہ دینی حکم پر عمل کرنے میں مسابقت کی روح اپنے اندر رکھتا ہے۔ گزشتہ جنگ میں بشیر آرچرڈ ایک انگریز احمدی ہوئے پہلے پہل جب وہ قادیان مجھ سے ملنے کے لئے آئے تو اس وقت ان کے خیالات اس قسم کے تھے کہ "میں ایک نیا مذہب نکالوں گا" انہوں نے بتایا کہ میں نے اسلام کا بھی مطالعہ کیا ہے اور مجھے اس میں کئی اچھی باتیں نظر آئی ہیں۔ اور میں نے ہندو مذہب بھی دیکھا تو مجھے اس میں بھی کئی اچھی باتیں نظر آئی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک ایسا طریق نکالوں جس میں تمام اچھی باتوں کو جمع کر دیا جائے۔ میں انہیں سمجھاتا رہا۔ مگر وہ یہی کہتے رہے کہ میری تسلی نہیں ہوئی۔

جب وہ یہاں سے چلے گئے تو کچھ عرصہ کے بعد مجھے ان کا خط ملا۔ جس میں لکھا تھا کہ میں احمدیت قبول کرتا ہوں۔ مجھے حیرت ہوئی کہ یہ کیا بات ہے۔ وہ تو کسی مذہب پر خوش نہ تھے۔ بعد میں وہ مجھ سے ملنے کیلئے آئے تو انہوں نے تمام واقعات سنائے اور بتایا کہ یہاں رہ کر مجھے احساس نہیں ہوا کہ میں کس فضا میں اپنے دن گزار رہا ہوں۔ مگر جب یہاں سے گیا اور امرتسر پہنچا' تو چونکہ قادیان میں سات آٹھ دن میں نے شراب نہیں پی تھی اس لئے مجھے شراب پینے کا شوق تھا۔ وہاں بعض اور انگریز دوستوں کے ساتھ میں کھانے کے کمرہ میں گیا۔ انہوں نے بھی شراب کا آرڈر دیا اور میں نے بھی شراب کا آرڈر دے دیا۔ مگر پھر مجھے خیال آیا کہ سات آٹھ دن میں نے شراب نہیں پی تو مجھے کچھ نہیں ہوا۔ اگر کچھ اور دن بھی میں شراب چھوڑ کر دیکھوں تو کیا حرج ہے۔ چنانچہ میں نے شراب کا آرڈر منسوخ کر دیا۔ یہ پہلی تبدیلی تھی جو میرے اندر واقع ہوئی۔ اس کے بعد بھی میں برابر شراب سے بچتا رہا فوج میں گیا تو وہاں میرے انگریز دوستوں نے مجھ سے تمسخر شروع کر دیا اور کہا کہ ہم دیکھیں گے کہ تم کب تک شراب نہیں پیو گے۔ اس سے میں اور زیادہ پختہ ہو گیا اور آخر رفتہ رفتہ میری ایسی حالت ہو گئی کہ مجھے شراب کی حاجت ہی محسوس نہیں ہوتی تھی۔ اس کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ یہ محض قادیان جانے کی برکت ہے کہ شراب کی عادت جاتی رہی۔ پھر میں نے زیادہ سنجیدگی سے احمدیت کا مطالعہ کیا حقیقت مجھ پر کھل گئی اور میں نے احمدیت قبول کرلی۔ وہاں سے ان کی راولپنڈی تبدیلی ہو گئی وہاں بھی انگریز ان کو برابر تنگ کرتے اور قسم قسم کی تدابیر سے ان کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دین حق پر زیادہ سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتے چلے گئے۔ نمازیں انہوں نے باقاعدگی کے ساتھ شروع کر دیں۔ اور ڈاڑھی بھی رکھ لی۔ اس پر انگریز انہیں اور زیادہ تنگ کرتے۔ کبھی نماز پر تمسخر شروع کر دیتے۔ کبھی ڈاڑھی پر اعتراض کرتے۔ کبھی کھانے پر جھگڑا شروع کر دیتے۔ آخر انہوں نے ملازمت چھوڑی اور اپنی زندگی دین کے لئے وقف کر دی۔ اب وہ انگلستان میں دعوت الی اللہ کر رہے ہیں اور محض روٹی کپڑا ان کو دیا جاتا ہے۔ اس شخص کی حالت یہ ہے کہ یہ باقاعدہ تہجد پڑھتا ہے۔ نمازیں باجماعت ادا کرتا ہے۔ لمبی لمبی دعائیں کرتا ہے۔ منہ پر ڈاڑھی رکھتا ہے۔ اور اس کی شکل دیکھ کر سوائے چہرہ کے رنگ کے کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ یہ انگریز ہے۔ بلکہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ یہ بہت پرانا احمدی ہے۔ اگر یورپ کا رہنے والا ایک شخص اپنے اندر اتنا تغیر پیدا کر سکتا ہے کہ وہ نمازوں کا پابند ہو جاتا ہے' تہجد ادا کرتا ہے اور تمام شعار دین کو خوشی کے ساتھ اختیار کرتا ہے۔ تو ہندوستان یا کسی اور ملک کا رہنے والا کیوں ان باتوں پر عمل نہیں کر سکتا۔

یورپین زندگی ایسی ہے جس میں چاروں طرف مادیت کا غلبہ ہے۔ اگر ایسے ماحول میں رہتے ہوئے یورپ کے لوگ اپنے اندر تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں' تو ہندوستان کی عورتیں اپنے اندر کیوں تبدیلی پیدا نہیں کر سکتیں۔ یا ہندوستان کے مرد اپنے اندر کیوں تبدیلی پیدا نہیں کر سکتے؟ میرے نزدیک یہ غفلت محض ارادہ کی کمی کی وجہ سے ہے۔ اور اس وجہ سے ہے کہ وہ اپنی موت کو بھول جاتے ہیں۔

پاکستان کسی ایک فرقہ نہیں اسلام کی بنیاد پر قائم کیا گیا' جاوید اقبال

لاہور: مسلم لیگ (ن) کے رہنماء اور سینٹر جاوید اقبال نے کہا ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں کبھی تحریک پاکستان کے مقاصد کو اجاگر کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ بدقسمتی سے ملک کے حالات ابتداء سے ہی سازگار نہ رہے۔ اس وقت کی نئی نسل کو بے بہرہ رکھنے کے باعث ہم آہستہ آہستہ سب قیام پاکستان کے بنیادی نظریئے سے دور ہوتے چلے گئے۔ روٹری کلب کے زیر اہتمام جشن آزادی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا آج ہم اس مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ جس میں تحقیق کی بنیاد پر جن خیالات کا اظہار کرتا ہوں میرے ساتھی ان کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ خیالات نہ قائداعظم کے ہیں نہ علامہ اقبال کے۔ اور یہ کہ میں ان کے نظریات کو توڑ مروڑ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا پاکستان اسلام کی بنیاد پر وجود میں آیا اور اسلام نے اس سلسلے میں بڑا مثبت رول ادا کیا۔ جمال عبدالناصر جیسے بڑے لیڈر اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود عرب قوم کے نظریہ کو پروان نہ چڑھا سکے۔ انہوں نے کہا قوم کے ایک ہونے کے لئے ضروری نہیں کہ رنگ زبان اور علاقہ ایک ہو۔ اس کے لئے جو مشترکہ چیز ضروری ہے وہ یکساں مطمع نظر ہے۔ سینٹر جاوید اقبال نے کہا سرسید کی سوچ میں یہ بات واضح نہ تھی کہ قوم و ملک کا حصول کیسے ممکن ہو گا بلکہ وہ اشتراک اقتدار کے حامی تھے مگر ان کے معتقدین نے جداگانہ انتخابات کا

باقی صفحہ ۷ پر

رحمت اللہ شاکر

فیاضی اور غریب پروری

۱۔ حضرت عبید اللہؓ بن عباس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بہت کم سن تھے۔ جب جوان ہوئے تو فیاضی آپ کے اخلاق کا طرہ امتیاز تھا۔ روزانہ دسترخوان کیلئے ایک اونٹ ذبح ہوتا جو حاجتمندوں کو کھلا دیتے۔ آپ کے بھائی نے اس کو اسراف قرار دیا اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ مگر آپ نے اس نیک عادت کو ترک کرنے کی بجائے روزانہ دو اونٹ ذبح کرنے شروع کر دیئے۔

۲۔ حضرت ابو شریحؓ نے فتح مکہ سے قبل اسلام قبول کیا تھا طبیعت بہت فیاض پائی تھی اور اعلان عام کر رکھا تھا۔ کہ جو شخص میرا دودھ۔ گھی بڑھ پائے۔ اسے عام اجازت ہے کہ اسے استعمال کرے ہر شخص میری چیزوں کو بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔

۳۔ حضرت ابو قتادہؓ کی پیدائش ہجرت نبوی سے اٹھارہ سال قبل ہوئی تھی۔ اس لئے قبول اسلام کے وقت عالم جوانی تھا۔ ایک دفعہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ کہ ایک انصاری کا جنازہ لایا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے دریافت فرمایا۔ کہ اس پر کوئی قرض تو نہیں لوگوں نے عرض کیا کہ کچھ قرض ہے حضورؐ نے دریافت فرمایا کوئی ترکہ بھی چھوڑا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ کچھ نہیں۔ اس پر حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ آپ لوگ جنازہ پڑھ لیں حضرت ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں اس کا قرض ادا کر دوں۔ تو حضورؐ نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ آپ نے فرمایا ہاں چنانچہ ابو قتادہؓ اٹھے اور گھر سے روپیہ لا کر اپنے مرحوم بھائی کا تمام قرض بے باق کر دیا۔

۴۔ حضرت سعیدؓ بن العاص خاندان بنی امیہ کے ایک نوجوان رئیس تھے۔ جن کی دریا دلی اور فیاضی مشہور عام تھی۔ آپ کا معمول تھا کہ ہفتہ میں ایک روز تمام بھائی بھتیجوں اور متعلقین کو جمع کر کے دعوت طعام دیتے۔ حاجت مندوں کی امداد پارچات اور نقدی سے بھی کرتے۔ جمعہ کی ہر شب کوفہ کی مسجد میں دیناروں سے بھری ہوئی تھیلیاں نمازیوں میں تقسیم کراتے تھے۔ سوال کو کبھی رد نہ کرتے تھے اور اس کا اس قدر خیال رکھتے تھے۔ کہ کسی حاجت مند کے سوال پر اگر کچھ پاس نہ ہوتا تو اسے ایک تحریر دے دیتے تھے۔ کہ بعد میں آکر وصول کر لے۔

۵۔ آپ کے متعلق ایک واقعہ لکھا ہے۔ کہ آپ ایک روز مسجد سے واپس تشریف لا رہے تھے کہ ایک شخص پیچھے پیچھے ہو لیا۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا کوئی کام ہے اس نے کہا نہیں یونہی آپ کو تن تنہا آتے دیکھا تو ساتھ ہو لیا۔ آپ نے فرمایا کہ میرے فلاں غلام کو بلا لاؤ اور کاغذ قلم دوات بھی منگواؤ۔ اس نے تعمیل کی تو آپ نے اسے بیس ہزار کی ہنڈی تحریر کر دی۔ اور کہا کہ میرے پاس اس وقت روپیہ نہیں پھر کبھی آکر یہ رقم وصول کر لینا۔ آپ کی وفات ہوئی تو دس ہزار اشرفی آپ پر قرض تھا۔ بیٹے نے پوچھا یہ قرض کیونکر ہوا تو کہا کہ کسی کی حاجت روائی کی۔ اور کسی کو سوال سے پہلے دے دیا۔

۶۔ حضرت معاذ بن جبل نے عین عالم جوانی یعنی ۳۶ سال کی عمر میں وفات پائی تھی۔ مگر طبیعت کی فیاضی اور غرباء سے ہمدردی کا یہ حال تھا کہ وفات کے وقت تمام جائیداد بیچ ہو چکی تھی۔

۷۔ حضرت سعدؓ بن عبادہ کے پاس ایک مرتبہ ایک ضعیفہ آئی اور کہا کہ میرے گھر میں چوہے نہیں ہیں۔ جس سے اس کا مقصد یہ تھا کہ اناج وغیرہ کچھ نہیں۔ کیونکہ چوہے وہیں ہوتے ہیں جہاں اناج وغیرہ ہو۔ آپ نے اس کی یہ بات سن کر کہا کہ سوال کا طریق نہایت عمدہ ہے۔ اچھا جاؤ اور اب تمہارے گھر میں چوہے ہی چوہے نظر آئیں گے۔ چنانچہ آپ نے اس کا گھر غلہ روغن اور دوسری خوردنی اشیاء سے بھروا دیا۔

۸۔ حضرت زبیرؓ بن العوام نے صرف ۱۶ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا تھا۔ لیکن اسلامی تعلیم کے رنگ میں بالکل رنگین تھے۔ آپ کے پاس قریبا ایک ہزار غلام تھے جو روزانہ اجرت پر کام کر کے ایک معقول رقم لاتے تھے۔ مگر آپ اس میں سے ایک حبہ بھی اپنے یا اپنے اہل وعیال کے لئے خرچ نہ کرتے تھے۔ بلکہ سب کچھ صدقہ کر دیتے تھے۔

۹۔ حضرت زبیرؓ کی فیاضی اس حد تک بڑھی ہوئی تھی کہ باوجود اس قدر تمول کے بائیس لاکھ کے مقروض ہو گئے تھے۔

۱۰۔ حضرت زبیر کا دروازہ فقراء اور مساکین کے لئے ہر وقت کھلا رہتا تھا۔ قیس بن ابی حازم کا بیان ہے کہ میں نے ان سے زیادہ بغیر غرض کے محض ہمدردی کے طور پر خرچ کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔

۱۱۔ ایک مرتبہ حضرت طلحہؓ نے اپنی ایک جائیداد سات لاکھ درہم میں فروخت کی۔ اور یہ رقم سب کی سب راہ خدا میں وقف کر دی۔ آپ کی بیوی سعدیؓ بنت عوف کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنے شوہر کو غمگین دیکھا۔ تو پوچھا کہ آپ ملول کیوں نظر آتے ہیں۔ کیا مجھ سے کوئی خطا سرزد ہوئی۔ آپ نے جواب دیا نہیں تم نہایت اچھی بیوی ہو۔ بات یہ ہے کہ میرے پاس ایک بڑی رقم جمع ہو گئی ہے۔ سوچ رہا ہوں کہ اسے کیا کروں۔ میں نے کہا کہ اسے تقسیم کرا دیجئے۔ چنانچہ اسی وقت لونڈی کو بلایا اور چار لاکھ کی رقم اپنی قوم میں تقسیم کر دی۔

۱۲۔ حضرت جعفرؓ نے بھی جو حضرت علیؓ کے بھائی تھے۔ نوجوانی میں اسلام قبول کیا تھا۔ فیاضی اور غریب پروری آپ کا خاصہ تھا۔ مساکین اور غرباء کے ساتھ نہایت مشفقانہ سلوک کرتے تھے۔ ان کو اپنے گھر لے جاتے اور کھانا کھلاتے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ میں نے جعفر کو مسکینوں کے حق میں سب سے بہتر پایا ہے۔ وہ اصحاب صفہ کو اپنے گھر لے جاتے تھے۔ اور جو کچھ ہوتا سامنے لا کر رکھ دیتے تھے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات شہد اور گھی کا خالی مشکیزہ لا کر سامنے رکھ دیتے اور اسے پھاڑ کر ہم لوگ چاٹ لیتے تھے۔

۱۳۔ حضرت عبد اللہؓ بن عمر کا یہ معمول تھا کہ عام طور پر کسی مسکین کو شامل کئے بغیر کھانا نہ کھاتے۔ ایک بار لوگوں نے ان کی بیوی سے کہا کہ تم اپنے خاوند کی اچھی طرح خدمت نہیں کرتیں تو انہوں نے جواب دیا کہ میں کیا کروں۔ ان کے لئے کھانا تیار کرتی ہوں تو کسی نہ کسی مسکین کو شریک کر لیتے ہیں۔ ان کی بیوی نے فقراء سے کہلا بھیجا کہ ان کے رستہ میں اب نہ بیٹھا کرو۔ مگر وہ مسجد سے نکلے تو ان کو گھر سے بلوا بھیجا آخر ان کی بیوی نے ان سے کہا کہ بلانے پر بھی نہ آیا کرو۔ چنانچہ ایک مرتبہ وہ نہ آئے تو اس رات آپ نے کھانا ہی تناول نہ فرمایا۔

۱۴۔ حضرت سعدؓ بن عبادہ کی فیاضی مشہور دور ونزدیک تھی شام ہوتی تو ان کا ایک آدمی باآواز بلند پکارتا کہ جسے گوشت اور چربی کی خواہش ہو یہاں آئے۔ آپ اسی اسی اصحاب صفہ کو کھانا کھلاتے تھے۔

۱۵۔ حضرت قیسؓ بن سعد انصار کے علم بردار اور دریا دل آدمی تھے۔ ایک غزوہ میں جب سامان رسد کم تھا۔ آپ قرض اٹھا اٹھا کر ساری فوج کو کھانا کھلاتے رہے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمرؓ بھی اس غزوہ میں شامل تھے انہوں نے مشورہ کیا کہ انہیں روکنا چاہئے۔ ورنہ باپ دادا کا سرمایہ لٹا دیں گے۔ لیکن جب ان کے والد کو علم ہوا کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ان کے لڑکے کو فیاضی سے روکنا چاہتے ہیں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے شکایت کی اور کہا کہ مجھے ان دونوں سے کون بچائے گا۔ جو میرے لڑکے کو بخیل کرنا چاہتے ہیں۔

۱۶۔ حضرت قیسؓ بن عبادہ اس قدر فیاض تھے کہ آپ جہاں بھی جاتے۔ ایک آدمی گوشت اور مالیدہ کا پیالہ بھرا ہوا ساتھ لے کر چلتا۔ اور پکارتا جاتا کہ آؤ اور کھاؤ۔

۱۷۔ ایک دفعہ حضرت امام حسنؓ نے دیکھا کہ ایک شخص مسجد میں بیٹھا ہوا خدا تعالیٰ سے دعا کر رہا ہے کہ خدایا مجھے دس ہزار درہم عنائت فرما۔ آپ گھر واپس تشریف لائے۔ اور اسے اتنی رقم بھجوا دی۔ جس کے ملنے کی وہ دعا کر رہا تھا۔

۱۸۔ ایک مرتبہ ایک شخص جو حضرت علیؓ کا دشمن تھا مدینہ میں آیا لیکن اس کے پاس زاد راہ اور سواری نہ تھی۔ لوگوں نے اسے کہا کہ حضرت امام حسنؓ کے پاس جاؤ۔ ان سے زیادہ فیاض کوئی نہیں۔ چنانچہ وہ آپ کی خدمت میں پہنچا۔ تو آپ نے اسے دونوں چیزوں کا انتظام کر دیا۔ کسی شخص نے کہا کہ آپ نے ایسے شخص کے ساتھ حسن سلوک کیا ہے جو آپ کا اور آپ کے والد ماجد دونوں کا دشمن ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا میں اپنی آبرو نہ بچاؤں۔

۱۹۔ حضرت امام حسنؓ ایک دفعہ کھجوروں کے ایک باغ میں سے گزرے۔ تو دیکھا کہ ایک حبشی غلام روٹی کھا رہا ہے۔ لیکن اس طرح کہ ایک لقمہ خود کھاتا ہے اور دوسرا کتے کے آگے ڈال دیتا ہے۔ حتیٰ کہ اس نے آدھی روٹی کتے کو کھلا دی۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ کتے کو دھتکار کیوں نہیں دیتے۔ اس نے کہا کہ مجھے شرم آتی ہے۔ آپ نے اس کے آقا کا نام دریافت کیا۔ اور اس سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں یہیں رہنا۔ وہ تو وہیں کام کرتا رہا۔ اور آپ اس کے آقا کے پاس پہنچے اور باغ اور غلام دونوں چیزیں اس سے خرید کر واپس آئے۔ اور آکر غلام سے فرمایا کہ میں نے تمہیں مع اس باغ کے تمہارے آقا سے خرید لیا ہے۔ اور تمہیں آزاد کر کے یہ باغ تمہارے نام ہبہ کرتا ہوں۔ غلام نے یہ بات سنی تو کہا کہ آپ نے جس خدا کے لئے مجھے آزاد کیا ہے۔ اس کی راہ میں یہ باغ صدقہ کرتا ہوں۔

ایک طرف رحم اور نیک عادات کی قدر و قیمت دیکھئے فیاضی پر نظر ڈالئے اور پھر دوسری طرف سیر چشمی اور بے نیازی ملاحظہ فرمائیے کہتے ہیں کہ غلامی انسانی فطرت کو مسخ کر دیتی ہے۔ اسے انسانیت کے اعلیٰ جوہر سے محروم کر دیتی ہے بلند اخلاق اور فراخ حوصلگی کو مٹا کر تنگ نظری اور تنگدلی پیدا کر دیتی ہے۔ لیکن اسلام کے اندر کیا تاثیر تھی۔ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک صحبت کا کس قدر اثر تھا۔ مسلمانوں کے غلام بھی فیاضی اور بے نیازی میں بادشاہوں سے بڑھے

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

تاج محل کو بچانے کی کوششیں

بھارت کے موحولیات کے ماہرین نے گزشتہ روز ایک عوامی تحریک شروع کی ہے جس کا مقصد بھارت کے سب سے زیادہ مشہور آثار قدیمہ تاج محل کو بچانا ہے۔ جس کو علاقے کی صنعتی آلودگی سے خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ تاج محل کو کیمیائی اور کاربن کی آلودگی کے خطرات درپیش ہیں۔ یہ آلودگی آگرہ کے تاج محل کے نواح میں واقع فیکٹریوں سے نکل رہی ہے۔ اس سے تاج محل کے چمکدار سنگ مرمر کو کینسر ہو رہا ہے۔ اور اس کا نظروں کو خیرہ کرنے والا سفید سنگ مرمر پیلا ہوتا جا رہا ہے۔

سائنسدان، وکلاء اور ماحولیاتی ماہرین ایک مہم چلا رہے ہیں تاکہ اس تاریخی یادگار کو بچایا جا سکے۔ میش چندر امہتہ ایک قانون دان ہیں جو عرصہ دس سال سے سپریم کورٹ میں ایک کیس لڑ رہے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ تاج محل کے نواح میں واقع ریفائنری، کیمیائی فیکٹری، گلاس اور فونڈری کی فیکٹریوں کو بند کروانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تاج محل کو بچانے کے لئے دس لاکھ دستخط حاصل کریں گے۔ یہ دستخط بھارت کے صدر اور وزیر اعظم کے علاوہ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسف کو پیش کئے جائیں گے۔

ان کا کہنا ہے کہ حکومت اس سلسلے میں سستی کر رہی ہے۔ کیونکہ لوگوں کی نوکریوں کو خطرہ ہے۔ مانیکا گاندھی نے کہا ہے کہ اس سے تاج محل کو دیکھنے کے لئے آنے والے سیاحوں کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے اور سیاحت کا شعبہ فیکٹریوں سے زیادہ اہم ہے۔

یہ تجویز کیا گیا ہے کہ تاج محل کے نواح میں موجود فیکٹریوں کو کہا جائے کہ وہ ڈیزل اور کوئلہ کی بجائے قدرتی گیس استعمال کریں جس کے جلنے سے آلودگی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن حکومت کا کہنا ہے کہ علاقے میں قدرتی گیس میسر نہیں ہے۔

☆O☆

نائیجریا ابیولا کی گرفتاری کے نتائج

امریکہ کے مشہور ہفت روزہ رسالے نیوز ویک نے لکھا ہے لاگوس کا شہر دو ماہ قبل اپنی چہل پہل کے لئے مشہور تھا۔ اس کی سڑکیں ٹریفک سے بھری ہوتی تھیں اور خوانچے والوں کی آوازوں سے شہر میں شور بپا ہوتا تھا۔ لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ اب سڑکیں اور گلیاں ویران ہیں اور یہاں کی خاموشی میں کوئی طوفان چھپا محسوس ہوتا ہے۔ دو بڑی تیل کمپنیوں کے ملازمین کی ہڑتال سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ ہڑتال نائیجریا کے اپوزیشن لیڈر مسٹر مشہود ابیولا کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ چھ ہفتے طویل اس ہڑتال کے نتیجے میں ملک میں تیل کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ تیل کی صنعت نائیجریا کی سب سے بڑی صنعت ہے۔

نائیجریا کے فوجی صدر مسٹر سانی اباچا ان تمام مطالبات سے بے پروائی برت رہے ہیں جن کا مقصد ملک میں جمہوریت بحال کرنا اور مشہود ابیولا کو رہا کرانا ہے۔ دو ہفتے قبل امریکہ کے اعلیٰ عہدیدار نے نائیجریا کے دورے کے دوران کہا تھا کہ حکومت آگ سے کھیل رہی ہے۔ حکومت کسی مفاہمت کے لئے تیار نہیں اور یہ صورت حال سخت خطرناک ہے۔

نائیجریا کی آبادی ۹ کروڑ ہے اور یہ اس وقت خانہ جنگی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ اور ملک کا مستقبل نہایت مخدوش نظر آتا ہے۔ اس ملک میں نسلی تنازعات اور قبائلی جھگڑے ہمیشہ سے امن و امان کے لئے خطرہ بنے رہتے ہیں۔ ۱۹۶۷ء میں بیافرا کی خانہ جنگی میں دس لاکھ سے زیادہ لوگ ہلاک ہو گئے تھے۔ آج کی صورت حال روانڈا کی طرح کے قتل عام کے خدشات پیدا کر رہی ہے۔

شمال کے ہاؤسا قبائل جو آزادی کے بعد سے ملک کی سیاست پر چھائے ہوئے ہیں اور جنوب کے یوروبا قبائل کے لوگ جنوب کی زیادہ طاقت اور خود مختاری کے خواہاں ہیں۔ جنوب کا علاقہ تیل کی دولت سے مالا مال ہے۔ گزشتہ دنوں یوروبا قبائل کے نوجوانوں نے لاگوس میں اگبو قبائل کی دکانوں پر حملے کئے۔

ساری صورت حال کا انحصار ۵۸ سالہ امیر صنعتکار مشہود ابیولا کی گرفتاری کو ختم کرنے پر ہے جو اس وقت جمہوریت کی علامت بنے ہوئے ہیں۔ مسٹر ابیولا نے ایک سال قبل ہونے والا الیکشن جیت لیا تھا کہ فوجی حکومت نے انتخابات کالعدم قرار دے دیئے۔ مسٹر ابیولا نے جنرل سانی اباچا سے پہلے فوجی حکمران جنرل بابن گیڈا سے دوستانہ تعلقات استوار کئے تھے اور فوج کی ہدایت پر ہی انہوں نے صدارتی انتخاب لڑا تھا۔

دو ہفتے قبل حکومت نے مسٹر ابیولا کو پیشکش کی کہ اگر وہ سیاست چھوڑ دیں تو ان کو رہا کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر ابیولا نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا تھا۔

مسٹر ابیولا کا تعلق جنوب کے یوروبا قبیلے سے ہے۔ چونکہ وہ ایک راسخ العقیدہ مسلمان ہیں اس لئے ان کو مسلمان ہاؤسا قبائل کی بھی حمایت حاصل رہی ہے۔ لیکن آج صورت حال یہ ہو گئی ہے کہ اگر آج انتخابات ہو جائیں تو شاید وہ الیکشن نہ جیت سکیں کیونکہ اب ہاؤسا اور یوروبا قبائل کے درمیان محاذ آرائی بڑھ رہی ہے۔ تاہم اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ فوجی حکمران مسٹر سانی اباچا کو حکومت چھوڑ دینی چاہئے۔

اب سوال یہ ہے کہ ایسا کس طرح ہو سکتا ہے۔ اس کا ایک پہلو یہ ہے کہ امریکہ مسٹر اباچا کی کتنی مخالفت کرتا ہے۔ اس وقت امریکہ اپنی ضرورت کا ۱۱ فیصد تیل نائیجریا سے لیتا ہے۔ اور امریکہ نے گزشتہ سال نائیجریا کی تمام فوجی اور اقتصادی امداد بند کر دی تھی۔ گزشتہ موسم بہار میں امداد کی رقم میں بھی دو کروڑ بیس لاکھ ڈالر کی کمی بھی کر دی تھی۔

☆O☆

روس / تین سال قبل کی بغاوت

روس کے صدر مسٹر بورس یلسن نے کہا ہے کہ تین سال قبل ہونے والی بغاوت کے بارے میں ابھی ساری باتیں معلوم نہیں ہو سکیں۔ یاد رہے کہ تین سال قبل ہونے والی اس بغاوت نے روسی تاریخ کا رخ بدل کر رکھ دیا تھا۔

تین سال قبل ہونے والی بغاوت کے وقت متحدہ سوویت یونین کے صدر مسٹر گورباچوف کو باغیوں نے قید کر لیا تھا اور مسٹر بورس یلسن نے بغاوت کے خلاف عوامی قیادت سنبھال کر اسے ناکام کر دیا تھا۔ اس واقعے نے مسٹر گورباچوف کے اقتدار پر کاری ضرب لگائی اور اگرچہ وہ دوبارہ صدارت کے عہدے پر بحال ہو گئے لیکن ان کی سیاسی قوت کو سخت دھچکا لگا اور مسٹر بورس یلسن کی سیاسی طاقت میں نئی گنا اضافہ ہو گیا اس بغاوت کے بارے میں ابھی تک یہ سوال کیا جاتا ہے کہ کیا یہ ناکامی ایک سوچا سمجھا منصوبہ تھا؟

☆O☆

امریکی سینیٹروں کا شمالی کوریا کا دورہ

پہلی بار پانچ امریکی سینیٹرز شمالی کوریا کا دورہ کر رہے ہیں امریکی ایوان نمائندگان کی فوجی اور قانونی کمیٹیوں کے یہ اراکین اپنے دورے میں وزیر دفاع اور وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے اور صدر کم ایل سنگ سے بھی ملیں گے۔

ان سینیٹروں کے دورے کا مقصد امریکہ اور شمالی کوریا کے درمیان ایٹمی مسئلے پر ہونے والے سمجھوتے کو بچانا ہے۔ جس کو اس سوال کے تحت خدشات لاحق ہیں کہ ہلکے پانی کے نئے ری ایکٹر کی قیمت کون ادا کرے گا؟ جنوبی کوریا کا کہنا ہے کہ امریکہ نے اس ری ایکٹر کی قیمت ادا کرنے کی حامی بھری تھی لیکن اب امریکہ کا کہنا ہے کہ اس نے ایسی کوئی تجویز نہیں دی تھی۔ شمالی کوریا اپنی ایٹمی تنصیبات کے بین الاقوامی معائنے پر بھی راضی نہیں ہے۔ امریکی سی آئی اے نے رپورٹ دی ہے کہ شمالی کوریا نے دو ایٹم بم بنانے کے برابر ایلوٹونیم تیار کر لیا ہے۔ جبکہ شمالی کوریا نے اس کی تردید کی ہے۔

☆O☆

تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کیلئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو، گو وہ گالی دیتا ہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

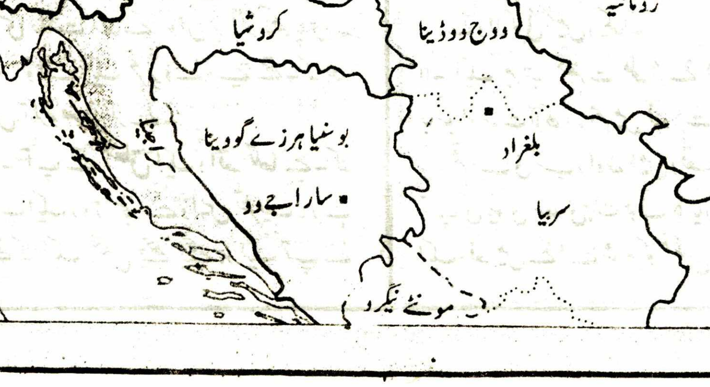

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ اہلیہ شریف رشید صاحب ماڈرن موٹرز ڈرائیونگ سکول فیصل آباد پانچ چھ ماہ سے بعارضہ گردے کی انفیکشن بیمار ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحۂ ارتحال

○ محترمہ سعادت مند مخدوم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ میانی ضلع سرگودھا مورخہ ۲۹۔ جولائی ۹۴ء بقضائے الٰہی بعمر ۶۹ سال وفات پا گئیں۔ آپ مکرم محمد ایوب صاحب بی اے (علیگ) سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی بیٹی تھیں۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ صدر لجنہ کے طور خدمت کی توفیق ملی۔ آپ موصیہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترمہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مولوی امیر الدین سابق صدر جماعت احمدیہ خلیل آباد اگھار ضلع کوٹلی آزاد کشمیر حال کراچی اورنگی ٹاؤن مورخہ ۹۴-۸-۱۲ کراچی میں وفات پا گئی۔ محترمہ کی عمر تقریباً ۹۵ سال تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

تلاش گمشدہ

○ میرا بھڑ کا میرپور آزاد کشمیر کی جماعت کے ایک معمر دوست ۱۴۔ اگست ۱۹۹۴ء کو گھر سے شہر گئے مگر گھر واپس نہیں آئے اور کافی تلاش کے باوجود پتہ نہیں چل سکا۔ ان کی شناخت یہ ہے۔

قد قریباً ساڑھے پانچ فٹ' رنگ گندمی' داڑھی سفید لمبی' پاؤں میں پلاسٹک کا بادامی رنگ کا جوتا' چہرے پر ماتا کے داغ ہیں۔ سر پر ٹوپی' سوٹی ہاتھ میں ہوتی ہے۔ کپڑے گہرے جامنوں رنگ کے۔

اگر کسی دوست کو ان کے بارے میں پتہ چلے تو مندرجہ ذیل پتہ پر براہ کرم اطلاع دیں۔

صوبیدار عبدالرشید

دارالعلوم جنوبی ربوہ (نزد مرغی خانہ)

مسوڑھوں سے خون آنا اور بال گرنا
عام شکایات ہیں لیکن ہیں قابلِ فکر!
(ہومیوپیتھک) پائیوریا پاوڈر
مسوڑھوں سے خون آنے کیلئے
(ہومیوپیتھک) فالنگ ہیئر آئل گرتے بالوں کیلئے
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر لبہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-211283 , 04524-771
فیکس 04524-212299

بقیہ صفحہ ۳

گھٹنے کی چوٹ ۵۰۔ ۵۰ سال کے بعد بھی واپس آ جاتی ہے۔ فٹ بالر کو ان تکالیف کا پتہ بڑھاپے میں لگتا ہے۔ ایسے وقت میں صرف آرنیکا کام نہیں آتی۔ ہاں اگر برائیونیا کے ساتھ آرنیکا ادل بدل کر دی جائے تو بہت مفید ہے۔ گھٹنوں میں چوٹ کے درد کے لئے۔

آرنیکا ۱۰۰۰ ایک ہفتہ

پھر برائیونیا ۱۰۰۰ دوسرے ہفتہ

اکثر مریضوں کو اس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا لیکن اگر ہڈیوں میں ہیئتی تبدیلیاں آ جائیں۔ ہڈیاں کھائی گئی ہوں۔ یا نوکیں بن گئی ہوں تو اس کا علاج صرف سرجری ہے۔ سرجری کا دائرہ میڈیسن کے دائرے کے بعد شروع ہوتا ہے۔

جن کیسوں میں ہڈیوں میں بگاڑ نہ ہو وہ آپریشن کی بجائے آرنیکا Arnica1000 اور برائیونیا ۱۰۰۰ میں دیں۔

ایک بیماری ہوتی ہے اس میں ہڈی جھڑنی شروع ہو جاتی ہے اس میں برائیونیا کافی نہیں ہوگی۔ اس میں فاسفورس گہرا اثر کرے گی۔ اور پکرک ایسڈ Picric Acid بھی۔

گلے کے بخار ہر روز بڑھتے ہیں۔ رات ایک بجے کے بعد بہت تیزی دکھاتے ہیں۔ صبح بچے دوڑتے پھرتے ہیں۔ رات کو پھر بخار اور دن کو پھر ٹھیک۔ اگر ۳۔ ۴ دفعہ ایسا ہو تو پھر جن لیوا ہو جاتا ہے ڈاکٹر اس کے علاج کے لئے انٹی بائیوٹک دیتے ہیں۔ اس سے بخار تو اتر جاتا ہے مگر اگلی دفعہ جلد دوبارہ ہو جاتا ہے۔

جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔ جس سوکھا سڑا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج میں اینٹی بائیوٹک جسم کو بہت نقصان پہنچاتی ہے اس کا علاج یہ ہے۔

سلفر Sulphur 200

پائیرو جینم Pyroginum 200

یہ عمومی انفیکشن کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ ہر قسم کے انفیکشن پر بڑا گہرا اثر کرتی ہے۔

بقیہ صفحہ ۴

طریقہ اپنایا۔ نواب محسن الملک نے انگریزوں کو یہ آئیڈیا دیا کہ مسلمان صرف مسلمان کو ووٹ دے اور یہ تصور ڈویلپ کیا گیا کہ جہاں مسلمان اکثریت میں ہوں وہاں انہیں علیحدہ ووٹنگ کا حق دیا جائے۔ انہوں نے کہا پاکستان میں اگر اقلیتیں اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کر کے علیحدہ انتخاب کا مطالبہ کریں تو بات سمجھ میں آتی ہے لیکن یہ اصول ان کی مرضی کے خلاف لاگو کرنا انصاف کے برعکس ہے۔ سینٹر جاوید اقبال نے کہا اکثر علماء دین نے قائداعظم کا اس لئے ساتھ نہیں دیا کہ قائداعظم بظاہر سیکولر آدمی تھے اور انہوں نے واضح کر دیا تھا کہ ریاست (پاکستان) میں تھیوکریسی نہیں چلے گی۔ انہوں نے کہا اگرچہ مملکت پاکستان کا تصور دینے والا ایک سنی اور اس کو قائم کرنے والا ایک شیعہ تھا لیکن مملکت پاکستان کو ایک فرقے کی بنیاد پر قائم نہیں کیا گیا۔ اس ملک کے وجود میں آنے کی وجہ اسلام تھا نہ کہ کوئی خاص فرقہ۔ انہوں نے کہا دنیا میں سیکولرازم کا جو تصور ہے وہ اسلام کے سیکولرازم سے مختلف ہے۔ روس میں سیکولرازم کے نام پر مذہب کو جبراً دبایا جاتا تھا۔ مغرب میں سیکولرازم کا تصور مذہب سے بے توجہی ہے۔ ہندوستان کا سیکولرازم یہ ہے کہ کشمیر میں ظلم کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ترقی یافتہ ممالک سیکولرازم کا نام صرف اپنے مطلب کے لئے استعمال کرتے ہیں جب کہ اسلام میں سیکولرازم کا جو تصور ہے اس کے تحت سب مذاہب کا احترام لازمی ہے۔ اس تصور کو قائداعظم اور علامہ اقبال نے بھی بھرپور طریقے سے واضح کیا۔ افسوس ڈکٹیٹرشپ کے باعث ہم سب اس راستے سے ہٹ گئے جو بانیان پاکستان نے وطن عزیز اور اس کے عوام کے لئے طے کیا تھا۔ محاذ آرائی نے اس قوم کو تقسیم کر کے رکھ دیا تاہم یہ ایسی خلیج نہیں جسے عبور نہ کیا جا سکے۔ ہمارے مسائل ایسے گھمبیر نہیں جو حل نہ کئے جا سکیں۔ افسوس کہ دنیا کے چھوٹے چھوٹے اور غریب ممالک ہم سے اس لئے بہتر پوزیشن میں ہیں کہ وہاں یونٹی ہے ہم بھی یہ منزل حاصل کر سکتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۱۶۔ اگست ۹۴ء ص ۲)

بقیہ صفحہ ۵

ہوئے نظر آتے ہیں۔ دنیا کی دولت اور اس کے مال نہ ان کو اپنی طرف مائل کر سکتے تھے۔ اور نہ جسمانی غلامی اور ظاہری بے بسی ان کی روحانی بلند پروازیوں کی راہ میں حائل ہو سکتی تھی۔ اسلام نے ان کے اندر وسعت قلب اور خیالات کی ایسی بلندی پیدا کر دی تھی۔ کہ ان کو اپنی تنگدستی کا احساس تک باقی نہ رہا تھا۔

۲۰۔ حضرت امام حسینؑ بے حد فیاض تھے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں کثرت کے ساتھ اموال خرچ کرتے تھے۔ کوئی سائل کبھی آپ کے دروازہ سے واپس نہ ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک سائل آیا۔ آپ نماز میں مشغول تھے۔ سائل کی آواز سن کر آپ جلدی جلدی نماز سے فارغ ہوئے۔ اس پر نگاہ ڈالی تو چہرہ پر فقر و فاقہ کے آثار دکھائی دیئے۔ آپ نے اپنے خادم سے پوچھا کہ گھر میں کچھ ہے تو لاؤ اس نے کہا آپ نے دو سو درہم جو اہل بیت میں تقسیم کرنے کے لئے دیئے تھے۔ وہ ابھی تقسیم نہیں ہوئے۔ اس کے سوا کچھ نہیں آپ نے فرمایا کہ لے آؤ۔ اب اہل بیت سے زیادہ مستحق ایک شخص آ گیا ہے چنانچہ وہ تھیلی اس سائل کے حوالہ کر دی۔ اور اس وقت اس سے زیادہ نہ دے سکنے پر معذرت بھی کی۔

۲۱۔ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکرؓ کے متعلق کسی دوسری جگہ ذکر آ چکا ہے کہ جب ان کی شادی ہوئی تو ان کے شوہر حضرت زبیر بالکل غریب تھے اور اس لئے انہیں نہائت تنگی سے گزر اوقات کرنی پڑتی تھی۔ مگر اس تنگی نے ان کی طبیعت میں کوئی تنگدلی پیدا نہیں کی تھی۔ ان کی بہن حضرت عائشہؓ کے ترکہ میں سے ان کے حصہ میں ایک جائیداد آئی جسے فروخت کرنے سے ایک لاکھ درہم وصول ہوئے۔ جس شخص نے مالی مشکلات کا سامنا کیا ہو۔ اور تنگدستی میں مبتلا رہ چکا ہو۔ ہاتھ میں کوئی رقم آنے پر طبعاً وہ جزرسی کی طرف مائل ہوتا اور اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا ہے۔ لیکن انسانی فطرت کے بالکل برعکس حضرت اسماء نے یہ ساری رقم اپنے غریب اور محتاج اعزہ پر خرچ کر دی۔

صحابہ کرام کی فیاضی اور سیر چشمی کی یہ چند ایک مثالیں ہر ایک انصاف پسند اور حقیقت آگاہ کو اس امر کے اقرار پر مجبور کریں گی۔ کہ دنیا کی تاریخ اور مختلف اقوام و ملل کے حالات اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہیں۔

فیاضی سے کام لینے والے اور رفاہ عام پر اپنی دولت کو خرچ کرنے والے بے شک آج بھی بعض لوگ نظر آتے ہیں۔ لیکن صحابہ کرام کی فیاضی کے اندر جو بے نفسی خدا ترسی اور ہمدردی نظر آتی ہے۔ وہ کہیں اور دکھائی نہ دے گی۔

☆ ○ ☆

• فریج • فریزر
• کوکنگ رینج • گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
احمد برادرز
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: ۹۵۸ ۴۴
۸۴۱۰۴۵

خبریں

ربوہ : 25- اگست-1994ء
کل دن بھر بادل رہے۔ آج بھی بادل ہیں
موسم ٹھنڈا ہو گیا ہے
درجہ حرارت کم از کم 22 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ حکومت نے اپنے انتخابی منشور کے مطابق فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دو کسان بینک قائم کر دیئے ہیں۔ وزیر اعظم نے اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بینک چھوٹے کاشتکاروں کے لئے ہیں۔ بڑے زمینداروں کو اس بینک کے ذریعے چھوٹے زمینداروں کے استحصال کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت کے تحت ۶۰ ہزار پیپلز ٹریکٹرز کسانوں میں نصف قیمت یعنی ڈیڑھ لاکھ روپے میں دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے کسانوں کو بڑے زمینداروں کے ظلم و تشدد سے بچانے کے لئے ہاری عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ بے زمین کسانوں کو سرکاری زمین تقسیم کی جائے گی۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن کا "خواب نجات" شرمندہ تعبیر نہیں ہونے دیں گے۔ جمہوری حکومت کو ناکام بنانے کے لئے اپوزیشن ہر قسم کے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کی حمایت اور طاقت سے طوفان کا رخ موڑ کر رکھ دیں گے جیت انشاء اللہ ہماری ہے۔

○ دفتر خارجہ نے کہا کہ نواز شریف نے جو یہ بیان دیا ہے کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم موجود ہے یہ ایک سیاسی بیان ہے۔ پاکستان صلاحیت کے باوجود ایٹمی ہتھیار نہیں بنائے گا۔ ایٹمی ہتھیار نہ بنانے کا فیصلہ ہم نے اپنی آزادانہ مرضی سے کیا ہے۔ نواز شریف جب وزیر اعظم تھے اس وقت انہوں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا تھا۔ سیاستدان کے بیان کو سیاسی پس منظر میں دیکھا جائے۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ نواز شریف کا بیان سیاسی ہے نہ ایٹم بم بنایا ہے اور نہ ہی بنانے کا کوئی ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف تلخ مزاج آدمی ہیں وہ حکومت کی مخالفت میں آخری حدوں تک پہنچ گئے ہیں۔ وہ غیر ذمہ دارانہ باتوں سے حکومت کو ہراساں کرنا چاہتے ہوں گے۔

○ بھارتی ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم موجود ہونے کے بارے میں ہمارا موقف درست ثابت ہو گیا ہے۔ بھارتی حکومت نے سابق وزیر اعظم پاکستان کے بیان پر گہری تشویش ظاہر کی ہے۔ بھارتی وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسٹر سلمان خورشید نے کہا ہے کہ نواز شریف کو اپنے الفاظ کا مطلب پتہ ہے کسی بھی ملک کے سابق رہنما کا بیان سنجیدگی سے لیا جانا چاہیئے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ نواز شریف کے اس بیان کے بعد پاکستان کے لئے امریکہ سے اقتصادی فوجی امداد اور ایف ۱۶ طیاروں کا حصول پہلے سے بھی مشکل ہو جائے گا۔ اور پریسلر ترمیم کے اثرات زیادہ گہرے ہو جائیں گے۔ نواز شریف کے بیان سے امریکی شبہات کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو امریکہ سے تعلقات بہتر بنانے کے بارے جو کوششیں کر رہی ہیں اس بیان سے ان کو شدید دھچکا پہنچے گا۔ بی بی سی نے کہا کہ پاکستان کے سیاستدان مخالفت میں آخری سطح تک جانے میں مشہور ہیں۔

○ مختلف سیاسی رہنماؤں نے نواز شریف کے بیان پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر کا بیان پاکستان کی عالمی سطح پر بدنامی کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ ایٹمی پالیسی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے۔ اقتدار میں وہ کہتے رہے کہ بم موجود نہیں ہے۔ نواز شریف کا یہ بیان ملک دشمن طاقتوں سے اتحاد کی نشاندھی کرتا ہے۔

○ ایک امریکی عہدیدار نے نواز شریف کے بیان پر کہا ہے کہ امریکہ کو یقین ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں مختصر مدت میں ایٹم بم بنا سکتے ہیں۔ نواز شریف کا یہ بیان داخلی سیاست اور وزیر اعظم بے نظیر بھٹو سے دشمنی سے تعلق رکھتا ہے۔ امریکی عہدیدار نے واضح کیا کہ ۱۹۹۰ء کے بعد سے امریکی صدر کانگرس کو یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ پاکستان کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں ہیں۔

○ سیاسی اور سفارتی حلقوں میں نواز شریف کے اس بیان سے سنسنی پھیل گئی ہے کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم موجود ہے مسٹر نواز شریف کے قریبی ساتھی چوہدری نثار نے کہا کہ "ایٹم بم موجود ہے" منحرف ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بے نظیر بھٹو نے بھی ۱۹۹۰ء میں امریکی ٹی وی پر یہی بیان دیا تھا۔ اس بیان کے شائع ہونے پر نواز شریف حکومت نے ان پر غداری کا الزام لگایا تھا۔

○ ایٹم بم کے بارے میں بیان دینے کے بعد مسٹر نواز شریف سارا دن اپنے پارٹی آفس میں صلاح مشورہ میں مصروف رہے انہوں نے اخبار نویسوں سے بات کرنے سے گریز کیا۔

○ سیاسی تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ نواز شریف نے ایٹم بم کے بارے میں بیان اپنی حریف بے نظیر بھٹو کو شرمندہ کرنے کے لئے دیا ہے۔

○ برطانوی اخبار انڈی پنڈنٹ نے لکھا ہے کہ فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان جنگ کی صورت میں ایٹم بم کے استعمال میں پہل کر سکتا ہے۔ نواز شریف کے دعویٰ پر شدید بین الاقوامی رد عمل ہو سکتا ہے۔ یہ بیان انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ بڑی طاقتوں سے تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں۔ سابق وزیر اعظم نے مغربی حکومتوں کی جانب سے طویل عرصہ سے ظاہر کئے جانے والے شبہات کی تصدیق کر دی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف کا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے

○ مسٹر نواز شریف نے جوابی بیان میں کہا ہے کہ حکومت ایٹمی پروگرام کا سودا کرنے والی تھی میں نے ایٹم بم کا انکشاف کر کے اس سازش کا تدارک کر دیا ہے انہوں نے کہا میں نے جو کہا ہے سوچ سمجھ کر کہا ہے۔

○ بھارتی اپوزیشن پارٹی نے اپنی حکومت سے کہا ہے کہ سابق پاکستانی وزیر اعظم کے بیان کے بعد اب ضروری ہو گیا ہے کہ بھارت ایٹم بم بنائے۔ پہلے بھی اپوزیشن یہ مطالبہ کرتی رہی ہے لیکن سابق پاکستانی وزیر اعظم کے بیان کے بعد اب یہ ناگزیر ہو گیا ہے۔

○ وفاقی حکومت نے لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس محبوب احمد کی ریٹائرمنٹ کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ان کو شرعی عدالت کا جج مقرر کیا گیا تھا لیکن انہوں نے حلف اٹھانے سے انکار کر دیا۔

○ سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق کے خلاف قاتلانہ حملے کے الزام میں سات افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ان کے نام صیغہ راز میں رکھے جا رہے ہیں۔

○ لاہور میں وکلاء نے تحریک نجات کے ضمن میں بھوک ہڑتال دوسرے دن بھی جاری رکھی۔

○ کراچی میں فائرنگ اور تشدد سے ۸۔ افراد ہلاک ۱۰۰ گرفتار کر لئے گئے۔ ضلع شرقی کے علاقے میں کروڑ پتی تاجر کے کمسن بیٹے عدنان سمیت بغدادی اور گلشن اقبال سے یاسمین اور سلمیٰ کو اغوا کر لیا گیا۔ علاوہ ازیں سعید آباد' ناظم آباد' ملیر' کورنگی اور شاہ فیصل کالونی سمیت مختلف علاقوں میں ۱۰۰۔ افراد کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔

○ سپاہ صحابہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ ناموس صحابہ بل کے لئے احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال کریں گے یہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ مخالفوں سے ٹکرا جائیں گے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کا خود مختار فلسطینی علاقے غزہ کا دورہ اعلان کے فوراً بعد ملتوی کر دیا گیا۔ اعلان کیا گیا تھا کہ وزیر اعظم ۴ ستمبر کو غزہ جائیں گی۔

بدہضمی، گیس، پیٹ درد
اور پیٹ کی روزمرہ کی تکالیف کیلئے بفضلہ تعالیٰ
بہت مفید ہومیوپیتھک دوا
DIGESTINE
ڈائی جیسٹین
قیمت -/15 روپے
کیور ٹو میڈیسن ڈاکٹر ریحہ ہومیو پیتھک کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 , 04524-211283
فیکس 04524-212299

○ ٹرین مارچ کے دوران نواز شریف ۲۰ سٹیشنوں پر خطاب کریں گے۔ مسلم لیگی کارکن ۱۵۔ روز قبل نشستیں مخصوص کرانا شروع کر دیں گے۔ یہ ٹرین مارچ ۱۱۔ ستمبر کو کراچی سے رات گیارہ بجے خیبر میل سے شروع ہو گا۔

○ ملک بھر میں لیبر کالونیوں کی تعمیر کے لئے ایک ارب روپے کی منظوری دی گئی ہے۔

○ وفاقی وزیر تجارت نے بتایا ہے کہ ایوان صنعت و تجارت اس سال کے آخر تک علیحدہ علیحدہ کر دیئے جائیں گے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ قائد حزب اختلاف سے ملاقات کرنا چاہتی ہیں مگر وہ نہیں مانتے۔

اطلاع عام

محترم حکیم مولوی خورشید احمد صاحب کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو تو پر نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یہ دواخانہ اپنی روایات کو برقرار رکھے گا۔ اور اپنے کرم فرماؤں کو خالص اور مکمل اجزاء کے ساتھ مرکب و مفرد ادویات فراہم کرتا رہے گا (اگر اللہ چاہے)
حضرت حکیم مولوی خورشید احمد صاحب کے داماد اور بھتیجے محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایم اے فاضل طب و جراحت سال سوئم جو پچھلے چند سالوں سے محترم حکیم صاحب کے زیر تربیت تھے۔ اب روزانہ مطب میں مریضوں کا معائنہ کیا کریں گے

منجانب: مینیجر خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
فون: 211538

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت -/10,000 ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 355422 7226508
7235175